کتب خانہ شاہ ولی اللہ اورینٹل کالج منصورہ

محمد ایوب قادری

شاہ ولی اللہ اورینٹل کالج منصورہ تحصیل ہالا ضلع حیدرآباد میں ایک چھوٹے سے موضع ڈیپر کے قریب، ریلوے لائن سے تقریباً دو میل کے فاصلے پر نہایت پرفضا مقام پر واقع ہے اور ہنگاموں سے الگ تھلگ اپنی دنیا قائم کئے ہوئے ہے۔ چند حضرات کی مساعی جمیلہ کا مظہر ہے۔

اس کالج کے اخراجات کے لئے مولوی شفیع محمد صاحب نظامانی نے تین سو ایکڑ اراضی عطا کی ہے اور عوام کے مالی تعاون سے چل رہا ہے۔

ہمیں اس کالج کو قریب سے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ کالج کے ساتھ ایک میوزیم (عجائب گھر) بھی قائم ہے۔ جس میں مختصر سے پیمانے پر اچھے نوادر جمع کئے گئے ہیں جس سے ہمیں اپنی ثقافت، تاریخ اور قومی ورثے کی قدر و قیمت کا اندازہ ہوتا ہے۔ تصاویر، خطوط، فرامین، نادر خطی کتابیں، سکہ جات، پتھر اوزار، برتن اور بہت سی نادر چیزیں اس عجائب گھر میں جمع کی گئی ہیں۔

اسی طرح کالج کا کتب خانہ خاص طور سے قابلِ ذکر ہے۔ اگرچہ کتب خانہ ابھی ابتدائی منزلوں میں ہے لیکن اس مختصر سے زمانے میں بھی اس نے جو ترقی کی ہے وہ خاص طور سے

قابلِ اعتنا رہے کتب خانے میں اس وقت تقریباً دس ہزار کتابیں تفسیر، حدیث، فقہ، اسلامیات، عقائد، منطق، فلسفہ، مناظرہ، تصوف و اخلاق، تاریخِ اسلام، سوانح، معاشیات، سیاسیات، کتب حوالہ جات، لغت اور قومی تحریکات مثلاً۔ مسلم لیگ، خلافت، خاکسار اور اخوان المسلمین وغیرہ پر موجود ہیں۔ اس کے علاوہ اس کتب خانے کے پاس سب سے بڑا ذخیرہ تقریباً چھ ہزار اخبار و رسائل کا ہے جو ابھی تک مرتب نہیں ہوا ہے۔ یہ ہماری قومی تاریخ کا بڑا گرانقدر اثاثہ ہے۔ بہت سے اخبار اور رسالے جن کے صرف نام سنتے تھے وہ شاہ ولی اللہ اورینٹیل کالج کے کتب خانے میں موجود ہیں۔ مجھے اشاعۃ السنہ لاہور (مولوی محمد حسین بٹالوی) کی سخت تلاش تھی کئی سال کے فائل یہاں مل گئے، جن سے بعض بیش قیمت معلومات حاصل ہوئیں۔ اسی طرح ترجمان القرآن کا مکمل فائل موجود ہے۔ ترجمان القرآن کا پہلا شمارہ بھی ہے جو کتابی سائز پر نکلا تھا اور جس کو مولانا ابو محمد مصلح صاحب بانی ادارہ عالم گیر تحریک قرآن مجید نے جاری کیا تھا۔ اس کے بعد مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نے شرکت کر لی اور بعد کو پھر یہ پرچہ کُلی طور سے مولانا مودودی کا ہو گیا۔

کتب خانے میں کم و بیش ڈھائی سو مخطوطات ہیں جو بعض لحاظ سے نہایت نادر ہیں۔ مثلاً ان مخطوطات میں علمائے سندھ کی تصانیف کی بڑی تعداد ہے، اس سے ہمیں سندھ کی علمی ترقی کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ ہم نے اپنے اس مختصر سے قیام میں مخطوطات کا ایک سرسری سا جائزہ لیا۔ اور اس میں سے تقریباً سو مخطوطات کی فہرست درجِ ذیل کر رہے ہیں تاکہ کتب خانے کی اہمیت کا اندازہ ہو سکے اور تحقیقی کام کرنے والوں کو ان نوادر کا علم ہو سکے۔

پروفیسر محمد سلیم صاحب نے اپنا ذخیرہ کتب خانہ کو مستعار دیا ہوا ہے۔

فہرست مخطوطات

۱۔ ڈکشنری انگلش اینڈ سندھی

حکومت بمبئی کی طرف سے چھپی ہے۔ بمبئی ۱۸۴۹ء
انگریزی لفظ پھر سندھی کا لفظ ہندی میں لکھا ہے۔

۲۔ بیان العارفین وتنبیہ الغافلین۔ از شاہ عبدالکریم۔
انہوں نے سلطان ابراہیم بخاری سے فیض حاصل کیا۔ اور یہ حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی کے دادا ہیں۔
۱۰۴۳ھ میں ان کا وصال ہوا۔ شروع میں ان کا شجرہ سلسلہ دیا ہے پھر منظوم شجرہ ہے، سادات سے ہیں۔
شاہ عبداللطیف کا قطعہ تاریخ درج ہے (۱۱۶۵ھ)۔ شاہ عبدالکریم کے ملفوظات میں جابجا سندھی اشعار بھی درج ہیں ۱۲۴۱ھ کی کتابت ہے۔
لعل محمد ولد محمد بقا کی ملکیت کا ترجمہ دیا ہوا ہے۔

۳۔ هندستان جي تاريخ۔ از غلام علي قاضي محمد يحيلى جي پت ترجموکيو۔ ۱۸۵۴ء۔ سند نيوز جي چاپي خاني ۾ ڇپيو.
جنگ میانی ۱۸۴۳ء کے بعد پہلا سندھی شخص ہے جس نے یہ حال لکھا ہے۔ اعراب لگے ہوئے ہیں موجودہ سندھی زبان سے اس کتاب کی زبان کافی مختلف ہے۔

۴۔ راحة المؤمنین۔ مخدوم محمد ہاشم کا سندھی نعتیہ قصیدہ (۱۱۳۰ھ)۔

۵۔ شرح قصیدہ بردہ۔ شرف الدین بوصیری (شرح) نامکمل۔

۶۔ شرح قصیدہ امالی } از اخوند درویزہ پشاوری۔
شرح قصیدہ قادری } از محمد غوث سید حسین لاہوری (اکتوبر ۱۲۴۳ھ)۔

۷۔ احسن الدلائل علی بعض المسائل۔ از محمد عمر سندھی حنفی بن محمد عبدالغنی۔

۸۔ شرح مراح الارواح

۹۔ اوراد۔ من تصنیف بہاء الدین زکریا ملتانی۔ مع کنز العباد فی شرح اوراد۔
تمام شد کتاب کنز العباد بوقت عصر روز جمعہ بتاریخ ۱۸ ارشہر ذی قعدہ ۱۰۶۳ھ
کاتب فقیر غریب محمد مراد، ولد فتح محمد انصاری ساکن موضع کمال پور۔

۱۰۔ تحفۃ القلوب و ہدایۃ الارواح۔ تصنیف محمد عثمان بینوا نقشبندی۔

۱۱۔ حل الروائح فی شرح تحفۃ النصائح۔ از محمد یوسف جونپوری۔
شرح از محمد . . . . . .
کاتب عبدالرزاق بن تاج محمد ۱۲۹۱ھ۔

۱۲۔ رسالہ در تصوّف۔

۱۳۔ رسالہ غوثیہ۔

۱۴۔ مکتوبات قطب الزماں پیر صاحب روضہ والا۔
از دست آخوند ولد عمر قوم کھوکھر ۱۳۰۲ھ۔

۱۵۔ . . . . . فی علم الحدیث۔ از کبیر احمد بن ابوالقاسم (۷۷۳ھ)

۱۶۔ خلاصۃ العارفین

۱۷۔ شرح نام حق مع نظم سندھی۔

۱۸۔ ظہر الفاح فی علم سلوک۔ کاتب عبداللہ بن ابراہیم ۹۰۶ھ۔

۱۹۔ دُعائے سریانی۔ مکتوبہ ۱۰۸۰ھ۔

۲۰۔ بیان فضائل مکّہ مکرمہ۔ از شیخ حسن بصری (   )

۲۱۔ الحرز الثمین شرح حصن حصین۔ ملا علی قاری۔

۲۲۔ رسالہ در تصوّف۔ کاتب ملا صاحب ڈنہ۔

۲۳۔ تحفۃ النصائح۔ ۷۹۴ھ۔

۲۴۔ دلائل الخیرات

۲۵۔ گلشن راز

۲۶۔ مزرع الحسنات شرح دلائل الخیرات۔ شارح محمد فاضل بن محمد عارف سفیدونی دہلوی۔ کاتب تاج محمد ولد . . . (۱۱۸۶ھ)۔

۲۷۔ کتاب حاصل النہج۔ فارسی
تصنیف مخدوم محمد جعفر بوبکانی رح (۱۲۷۹ھ)۔ محمد جعفر بوبکانی نے کتاب نہج التعلم

لکھا اور اس کا خلاصہ (حاصل النہج) لکھا ۔ حاصل النہج مندرجہ فصول پر مشتمل ہے

(۱) فصل اوّل ۔ در فضل علم و نیت و تحصیل آں ۔

(۲) فصل دوم ۔ در معنی علم و فقہ و شرع ۔

(۳) فصل سوم ۔ در تقسیم علم ۔

(۴) فصل چہارم ۔ در بیانِ علوم محمودہ و مذمومہ ۔

(۵) فصل پنجم ۔ در تربیت درمیان علومِ محمودہ و مباحثہ ۔

(۶) فصل ششم ۔ در اختیار علم و کتاب و استاد، ثبات بر آں و اختیار شریک در آں ۔

(۷) فصل ہفتم ۔ در تعظیم علم و اہل آں ۔

(۸-۹) فصل ہشتم و نہم ۔ در جدّ و مواظبت در طلب علم ۔

(۱۰) فصل دہم ۔ در زمان تحصیل علوم و مکان اشتغال بداں ۔

(۱۱) فصل یازدہم ۔ در طریقہ استفادہ علم و شروط حصول و اسباب آں ۔

(۱۲) فصل دوازدہم ۔ در سیاہی ساختن و کتابت و روایت و مقابلہ کتب و خواندن آں ۔

(۱۳) فصل سیزدہم ۔ در آداب استاد و شاگرد ۔

(۱۴) فصل چہاردہم ۔ در اسباب حفظ و نسیانِ علم و نقصانِ آں ۔

(۱۵) فصل پانزدہم ۔ در علل زیادتی علم و کمال آں ۔

(۱۶) فصل شانزدہم ۔ در آنچہ کہ لازم است خواہندۂ رتبہ محدثان کامل و مفسران مسلم را ۔

(۱۷) فصل ہفدہم ۔ در انچہ لازم است طالب رتبہ اجتہاد ۔

(۱۸) فصل ہشدم ۔ در بعضے انچہ تعلق بہ استفتاء و افتاء دارد ۔

(۱۹) فصل نوزدہم ۔ در مدح علماء با عمل و ذم علماء سوء و قضاۃ و علماء سوء ۔

کتابت ۱۲۷۹ھ از فتح الرسول بن فتح محمد ۔

۲۸ ۱ مفتاح الصلوٰۃ ۔ از شیخ ابو حفص عمر کبیر ۱۰۶۱ھ

کاتب عبدالجلیل متوطن ہالہ کندی (۱۱۵۷ھ)

۲ ۔ المنتخب من الرسالۃ المسماۃ بتجہیز الجنازۃ لفوز السعادۃ

حامد بن کمال الدین البوبکانی ۱۰۹۹ھ۔

۲۸۔ درہم الکیس ۔ حامد بن کمال الدین البوبکانی ۔

۲۹۔ ماثبت بالسنۃ ۔ از شیخ عبدالحق محدث دہلوی ۔

۳۰۔ عمدۃ الاسلام (فقہ و عقائد) ۔ محمود بن ملا حسین قوم بھوٹہ (۱۲۷۴ھ) ۔

۳۱۔ تسہیل الفرائض (تصنیف ، علی ۱۱۶۲ھ)

۳۲۔ لباس الاحمر ۔ از مخدوم روح اللہ ۱۲۳۳ھ)

۳۳۔ ا۔ کتاب الزمرد فی الطب ۔ عبدالعزیز بن احمد بن حامد ۔ فی بلدہ ملتان فی عہد شاہنواز خاں امیر السند سندھ ۱۲۲۸ھ ۔

۲۔ اصول الترکیب از نجیب الدین سمرقندی

۱۔ حرمت مزامیر ۲۔ تحفۃ الالباب ۳۔ اسلامی رسموں	از مولوی محمد مبارک (سندھی) زمانۂ حال ۔

۳۴۔ ردالنصارٰی ۔ تصنیف ع۔ اللہ ہالہ کندی ۱۲۸۰ھ

ترجمہ از قاضی عبدالحکیم ہالائی۔

سیف اللہ المتین علی عنق الرفضۃ والمرتدین ۔ از مولوی عبدالرزاق۔

دررد کواکب السادات فی مناقب السادات ۔ از ہدایت اللہ متعلوی ۔

۳۵۔ ترجمہ پارہ اوّل نظم ۔ درزبان سندھی ۔ ناقص الاول ۔ ترجمہ نہیں دیا ہے ۔ قدیم ہے (محمد ہاشم) ۔

۳۶۔ طب غیاثیہ ۔ بتاریخ ہفتدہم شہر ربیع الثانی سن اور جلوس بادشاہ جہاندار شاہ روز سہ شنبہ بخط بندہ امیدوار تفضل بخش بندہ بے ہمتا حکومت رائے ولد مہرچند درج قوم زناردار (ناقص الاول) ۔

۳۷۔ ادویات الہند ۔ از حکیم محمد شریف خاں شاہجہاں آبادی ۔

کاتب غلام حسین نظامانی ۱۲۶۰ھ ۔

۳۸۔ بیاض مرقومہ۔ ۱۳۶۱ھ، ۱۳۶۲ھ انا احمد خاں بھرگڑی

۳۹۔ بیاض مرقومہ۔ ۱۹۳۴ء عرضی عبدالواسع۔

۴۰۔ شرح پندنامہ عطار۔ مولوی عبدالرزاق ۱۲۹۰ھ۔

۴۱۔ بدائع منظوم۔ مصنف علی رضا ہندی ثم بغدادی کاتب عبدالرزاق ۱۲۹۱ھ

۴۲۔ شرح قران السعدین (۱۲۰۰ھ)

۴۳۔ گلستان سعدی۔ کاتب شہاب الدین ولد یار محمد فقیر نوشاہی۔

۴۴۔ انیس انجمن خلاصہ شمع انجمن۔ ۱۱۲۲ھ تصنیف از نظام الدین بن عبدالغفور ساکن در بیلہ سرکار بھکر (کتابت ۱۲۶۸ھ) کاتب لطف اللہ۔

باب اول، در صرف مصادر — باب دوم، در اسمہائے جامد مع ترجمہ سندھی

باب سوم، در عبارات اعلیٰ و اوسط و ادنیٰ — باب چہارم، در بیان خطوط شرعیہ

باب پنجم، در علم سیاق — تاریخی نام گلزار معانی (۱۱۲۲ھ)۔

۴۵۔ مقتل نامہ امیرالمؤمنین حسن و حسین۔ کاتب ملا صاحب ڈنہ۔

۴۶۔ شرح یوسف زلیخا۔ کاتب ملا مبارک ولد مولانا محمود ۱۲۸۶ھ۔

۴۷۔ شرح کریما۔ مصنفہ مولانا محمد حسین دراوچ۔ ۲۶ رجمادی الاولیٰ ۱۱۹۹ھ
کاتب ملا مبارک ۶ رشعبان ۱۲۸۵ھ۔

۴۸۔ شرح بوستان۔ کاتب عبدالرزاق ۱۲۹۳ھ۔

۴۹۔ یوسف زلیخا (جامی)۔ کاتب عبدالکریم بن جمال الدین کتابت ۱۷ صفر ۱۱۷۰ھ۔

۵۰۔ حملہ حسینی (منظوم)۔ (کتابت ۱۲ صفر ۱۲۱۷ھ)۔

۵۱۔ لغت، عربی، فارسی و ترکی۔ (ناقص الآخر)۔

۵۲۔ صراح ترجمہ صحاح جوھری (ناقص الآخر)۔

۵۳۔ کتاب الامینیہ (فقہ)۔ محمد امین بن عبداللہ مومن آبادی (بخارا)۔

۵۴۔ الدر المختار۔ محمد علاء الدین الحنفی (امام جامع اموی بدمشق ۱۰۱۷ھ)
کاتب عبدالخالق۔

۵۵- دہ مسائل اہل سنۃ (عربی)۔ (۱) تفضیل الشیخین (۲) حب الختنین۔ (۳) والمسح علی الخفین (۴) والصلوٰۃ خارمتن (۵) صلوٰۃ العیدین (۶) صلوٰۃ خلف الامامین (۷) ترک الخروج عن الامامین (۸) تعظیم القبلتین (۹) رضاء القدرین (۱۰) قبول الشہادتین

۵۶- مفتاح الصلوٰۃ- ازمولوی فتح محمد برہان پوری (ذی الحجہ ۱۰۶۱ھ)۔
کاتب اکبرعلی ولد سید محمد ملاح (صفر ۱۲۱۳ھ)۔

۵۷- تجہیز الجنازۃ لفوز السعادۃ - حامد بن کمال الدین بن صلاح الدین بوبکانی ۱۰۹۹ھ

۵۸- ذم الغناء المحترمۃ فی مذاہب الائمۃ الاربعۃ - حاجی محمد عیسیٰ۔

۵۹- تمیز الغناء الصحیحۃ عن السماع الممنوعۃ - فضل علی۔

۶۰- فتویٰ جواز دہل عرس - محمد سعید بن محمد حسن نقشبندی۔

۶۱- منتخب اصباح الاسرار فی منع ضرب الطبل و المزمار
قاضی عبد الغنی بن عمر الکڈہری۔

۶۲- شموس الانوار علی اصباح الاسرار - حاجی ولی محمد

۶۳- نفائس الفرائد- عبد الغنی الکڈہری

۶۴- خلاصۃ الآثار المحمدیۃ والاخبار الاحمدیۃ (عربی) (سیرت، عقائد و فقہ)

۶۵- الدر المنتقی شرح الملتقی (جلد ثانی) کاتب عبد الہادی بن سلیمان پنجبورائی ثم ہالائی ۱۱۷۶ھ۔

۶۶- کتاب فی اخبار الموتیٰ (ناقص الطرفین)۔

۶۷- انتخاب الاحادیث ۶۸- اربعین- محمد بن الجاکی (۱۱۷۸ھ)

۶۹- تحفۃ الفقہ - ازمبارک بن عبد الحق بن نور- کاتب عبد الواحد بن مخدوم عبد اللطیف ۱۱۴۲ھ

۷۰- طریقۃ المحمدیۃ (عربی)- کاتب . . . ولد ولی محمد ساکن قصبہ ہالہ کنڈی۔

۷۱- نقل بیاض مخدوم محمد روح اللہ- کاتب لعل خان ولد عبد الاول افغان (۱۱۷۸ھ)

۷۲- رسالہ در رد صلوٰۃ احتیاط الظہر- ازمولانا عبد الغفور ہمایونی۔
نوٹ:- مولانا عبید اللہ امروٹی کے رسالہ کا رد ہے۔

۷۳۔ کتاب الطحاوی۔ (ہر دو جلد)

۷۴۔ بیاض فقہ۔ از مولانا محمد مبارک بھٹو۔ جندو ڈیرو۔

۷۵۔ رسالہ در بیان ایمان و احکام۔ از قاضی قطب الدین محمد بن غیاث الدین علی

۷۶۔ مجموعہ سلطانی۔ محمود غزنوی کے حکم سے علماء نے مرتب کی اور مجموعہ سلطانی نام رکھا گیا۔

۷۷۔ ترجمہ کنز الدقائق (فارسی)۔ از نصراللہ بن محمد بن جمال الازدی المعروف بالکرمانی۔

۷۸۔ المختصر المتلی فی شرح منیۃ المصلی۔ ابراہیم بن محمد بن ابراہیم۔

۷۹۔ رسائل تسعہ۔

(۱) وسیلۃ الغریب الی جناب الحبیب (فارسی)۔ از مخدوم محمد ہاشم بن عبدالغفور سندھی ٹھٹوی۔

(۲) دفع النصب لتکثر التشہدات فی صلوٰۃ المغرب (عربی)۔ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی۔

(۳) تحفۃ المرغوب فی افضلیۃ الدعاء بعد المکتوبہ۔ مخدوم محمد ہاشم

(۴) رشف الزلال فی تحقیق فی الزوال (فارسی)۔ از مخدوم محمد ہاشم (سنہ ۱۱۳۳ھ)۔

(۵) رسالہ فی تحریم الدخان۔ محمد حیات سندھی (عربی)۔

(۶) رسالہ استدراک۔ عبدالواحد سیوستانی۔ (در حرمت تمباکو)۔

(۷) رسالہ در بیان کرامت الاولیاء۔ از محمد عابد سندھی۔

(۸) رسالہ فی جواز الاستغاثہ۔ از محمد عابد سندھی۔

(۹) منال الرجاء فی شروط الاستنجاء۔ از محمد عابد سندھی۔ (کاتب عبدالقادر عباسی سنہ ۱۳۶۱ھ)

۸۰۔ مجمع الفرائض در علم فرائض۔ جمال الدین بن مسعود۔ (کاتب محمد حسن سنہ ۱۲۷۵ھ)

۸۱۔ شرح سراجیہ۔ سعدالدین تفتازانی۔

کاتب محمد افضل ولد ملا اللہ رکھیو سنہ ۱۲۱۰ھ

۸۲۔ تفصیل عذاب القبر ۸۳۔ رسالہ در احوال برزخ وغیرہ۔

۸۴۔ اسماء صحابہ بدریین۔ از شیخ عبدالحق محدث دہلوی

۸۵۔ رسالہ در علم فرائض (در نثر و نظم)۔ ۸۶۔ رسالہ مناسک الحج

۸۷۔ عین الفقہ ۔ از یعقوب بن صالح۔

۸۸۔ الدرجۃ المنیفہ فی الاداب الشریفہ ۔ جلال الدین سیوطی

۸۹۔ شمائل ترمذی۔ (کتابت ۱۲۳۳ھ)

۹۰۔ کتاب المستدرک (جلد ثانی)۔ یہ کتاب محمد شاہ بادشاہ غازی کے کتب خانہ میں رہی ہے، محمد یار خاں کتابدار کی مہر ہے۔ بعض اکابر علماء سندھ کی مہریں بھی ثبت ہیں۔

۹۱۔ مختصر البخاری (قلمی)۔ کاتب عبدالرشید بن عبدالسلام ساکن ہالہ کنڈی ۱۲۷۶ھ۔

۹۲۔ الباقیات الصالحات فی ذکر الازواج الطاہرات۔ مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی۔ تالیف ۱۱۴۷ھ (فارسی) کتابت ۱۲۱۹ھ۔

۹۳۔ مطالع الانوار بترجمہ الآثار۔ (سیرت و تاریخ)۔

۹۴۔ روضۃ الشہداء۔ از حسین واعظ کاشفی۔ کاتب شیخ عبدالغفور بن شیخ عبدالقدوس پانی پت۔ ۱۱۵۷ھ۔

۹۵۔ معارج النبوۃ۔ ملا حسین واعظ کاشفی۔ کتابت ۱۱۳۰ھ در دہلی۔

۹۶۔ تفسیر مظہری۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتی۔ کتابت ۱۲۰۲ھ۔ جلد سادس۔

۹۷۔ تفسیر قرآن مجید (فارسی)۔ از سورۃ فاتحہ تا سورہ انعام۔

۹۸۔ رسالہ تجوید

۹۹۔ فتوٰی متعلق ادائے ضاد۔ از مولانا عبدالجلیل پشاوری۔

۱۰۰۔ کتاب شرح تحفۃ الاحرار (جامی)۔ محمد رضا ولد محمد اکرم ملتانی ۱۱۷۲ھ۔

۱۰۱۔ چار گلزار۔ (قواعد زبان فارسیہ ضروریہ) بہ تحریک مسٹر گوراوزلی۔ طبع ۱۷۹۵ء

۱۰۲۔ ترجمہ بھگوت گیتا۔ شروع کے بڑے حصّہ کا ترجمہ فارسی زبان میں کیا ہے اور آخر کے سو صفحہ سے زائد کا ترجمہ ہندی زبان میں کیا ہے۔ رسم الخط اردو ہے، جس کو اردو قدیم کی شکل کہہ سکتے ہیں

بھگوت گیتا تہت پورن ماشی تاریخ چہاردہم ماہ محرم ۱۱۹۶ سندھی ماہ پوہ سمیت ۱۸۲۸ بکرما سری کرشن بھگوان جیو کرپا ساگر دیا سروپ آنند روپ کرپال دیال بدستخط

درسال کے داسس بندہ نیازار تسام مول رام ولد آنند رام سرگ باشی صورت تمامیت یافت واقع حویلی سیوستان۔

بھگوت گیتا کا نمونہ

جب پانڈوا ُر کیرون مہا بھارتیہ کے جدہ کوں کورکھیتر کوں چلے تب راجا دہراشٹ کہو۔ ہوں بھی جدہ کا کوتک دیکھن کھوں چلوں ہوں۔ جب یہ بات دہراشٹ کہر تب تس کوں سری بیاسس جیو کہیو۔ جو ہی راجا تیرے تو نیتر ناہیں، نیتر بناں کیا دیکھیں گا۔ تب ویراشٹ کہو۔

مولانا عبیداللہ سندھیؒ

مصنفہ:۔ پروفیسر محمد سرور

مولانا سندھی مرحوم کے حالاتِ زندگی، تعلیمات اور سیاسی افکار پر یہ کتاب ایک جامع اور تاریخی حیثیت رکھتی ہے، یہ ایک عرصے سے نایاب تھی یہ کتاب دین، حکمت، تاریخ اور سیاست کا ایک اہم مرقع ہے۔

قیمت:۔ مجلد چھ روپے پچھتر پیسے

سندھ ساگر اکادمی

چوک مینار۔ انارکلی۔ لاہور